Roll No...........................

MAUL-203

Dastan, Drama, Novel & Afsana

(داستان،ڈرامہ،ناول اور افسانہ)

M.A. URDU (MAUL-12/16/17)

Second Year, Examination, 2018

Time : 3 Hours **Max. Marks : 80**

ہدایت: یہ پرچہ تین حصوں الف، ب، اور ج پر مشتمل ہے۔ تمام حصوں کے سوالات کے جواب متعلقہ ہدایات کے مطابق دیجئے۔

(حصہ الف)

درج ذیل سوالات میں سے کسی دو سوالوں کے مفصل جواب تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے مقررہ نمبر ۱۹ ہیں۔ ۲×۱۹=۳۸

سوال ۱۔ اقتباسات ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔

(الف)

عشق کا خنجر لگا ہے دل پہ کاری ان دنوں
زخم کی صورت ہے خون آنکھوں سے جاری ان دنوں
باغ میں جاتی ہے اس گل کی سواری ان دنوں
دم چرائے پھرتی ہے باد بہاری ان دنوں
دے کے قسمیں کوچہ قاتل میں لے جاتا ہے دل
دشمن اپنا کر رہا ہے دوست داری ان دنوں

(ب)

جھونپڑے کے دروازے پر باپ اور بیٹے دونوں ایک بجھے ہوئے الاو کے سامنے خاموش بیٹھے ہوئے تھے اور اندر بیٹے کی جوان بیوی بدھیا

دردِ زہ سے پچھاڑیں کھا رہی تھی اور رہ رہ کر اس کے منھ سے ایسی دل خراش صدا نکلتی تھی کہ دونوں کلیجہ تھام لیتے تھے۔ جاڑوں کی رات تھی، فضا سنّاٹے میں غرق، سارا گاؤں تاریکی میں جذب ہو گیا تھا۔

گھیسو نے کہا:معلوم ہوتا ہے بچیگی نہیں۔ سارا دن تڑپتے ہو گیا، جا دیکھ تو آ۔ مادھو دردناک لہجے میں بولا۔ مرنا ہے تو جلدی مر کیوں نہیں جاتی، دیکھ کر کیا آؤں؟ ''تو بڑا بے درد ہے بے! سال بھر جس کے ساتھ جندگانی کا سکھ بھوگا اسی کے ساتھ اتنی بے وپھائی؟'' تو مجھ سے تو اس کا تڑپنا اور ہاتھ

پاؤں پٹکنا نہیں دیکھا جاتا۔ چماروں کا کنبہ تھا اور سارے گانوں میں بدنام۔ گھیسو ایک دن کام کرتا تو تین دن آرام، مادھو اتنا کام چور تھا کہ گھنٹہ بھر کام کرتا تو گھنٹہ بھر چلم پیتا۔ اس لیے انہیں کوئی رکھتا ہی نہ تھا۔ گھر میں مٹھی بھر اناج موجود ہو تو ان کے لیے کام کرنے کی قسم تھی۔

سوال۲۔ درج ذیل اقتباسات ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کے حوالوں کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

رانی:اولاد کے لیے کیا کچھ نہیں کیا جاتا؟

اکبر:کیا کچھ نہ کیا گیا۔

رانی: پھر اب بھی ہم کیوں نہ صرف ماں اور باپ کا حق ادا کریں۔

اکبر: اور اس سے کب تک اولاد کے فرض کی امید نہ رکھیں۔

رانی: کیوں امیدر کھیں؟ ہمیں تو تھے جو اولاد کی خواہش میں سائے کی طرح اداس پھرتے تھے جو اولاد پا کر دونوں جہاں حاصل کر بیٹھے تھے۔ اور ہمارے ہی تو اس کا ایک تبسم زندگی کے زخموں پر مرہم تھا۔ ہم تو صرف اس لئے اس کی تمنا کرتے تھے کہ اس سے ہمارا ویران دل آباد ہو اور ہم اپنی موت کے بعد اس میں زندہ رہ سکیں۔ پھر اس سے توقع کیسی۔

اکبر: تم ماں ہو صرف ماں۔

(ب)

مرزا رسوا صاحب! آپ سمجھے یہ کون سا بازار تھا۔ یہ وہ بازار تھا جہاں میری عصمت فروشی کی دوکان تھی۔ یعنی چوک۔ اور یہ وہ مکان تھا جہاں سے ذلت، عزّت، بدنامی، نیک نامی، زرد روئی، سرخ روئی جو کچھ دنیا میں ملنا تھا ملا، یعنی خانم جان کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ تھوڑی دور پر زینہ تھا۔ زینہ سے چڑھ کے اوپر گئی۔ مکان کے صحن میں سے ہوکے صدر دالان کے داہنی طرف ایک دالان وسیع میں خانم جان کے پاس گئی۔

سوال۳۔ درج ذیل اقتباسات کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے۔

قدرت کا دھنی سہی جو کرتا سو سب وہی۔

خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک، وحدہٗ لا شریک۔ ماں نہ باپ آپیں آپ، پروردگار، سنسار کا سرجنہار، جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے پُرتے کرتا ہے۔ 'وبےحدٗ' اس کی صفت کو کاں ہے حد، احد، صمد، لم یلدولم یولد۔ بیت

کسے ہے جو خدا کی صفت کی حد پاوے
ہر ایک بال کوں گر سو ہزار جیب آوے

یا

اردو داستان کے آغاز و ارتقاء پر ایک مضمون قلم بند کیجئے۔

سوال۴۔ درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔

محرّران جادو نگار، سحر ساز، راقمانِ فسانۂ ہوش ربا، حیرت پرداز نے لکھا ہے کہ جان عالم ہر صبح مثل مہر درخشاں قطع منازل و ہر شام مانند ماہ تاباں مقام کرتا چند عرصے میں پھر اسی دشتِ ادبار صحرائے خار خار جہاں حوض میں کود پڑا تھا وارد ہوا۔ حوض کے متصل سرا پردۂ خاص نصب ہوئے، گرد لشکر نصرت اترا ترا۔ انجمن آرا اور ملکہ مہر نگار کو وہ چشمہ دکھایا جب دن تمام ہوا نماز شام کے واسطے جدا خیمے میں تشریف لایا۔

یا

فسانۂ عجائب کی ادبی اور لسانی امتیازات اور خصوصیات پر وضاحت کے ساتھ اپنے خیالات تحریر کیجئے۔

(حصہ ب)

درج ذیل سوالات میں سے کسی چار کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے مقررہ نمبر آٹھ ہیں۔ ۳۲=۸×۴

سوال۱۔ گؤدان، پریم چند کا آخری ناول ہے۔ اس میں انہوں نے فن اور موضوع کا امتزاج اس طرح کیا ہے کہ انہیں ہمیشہ عظیم فن‌کاروں میں شمار کیا جائے گا۔ اس بیان کو دلیلوں سے مستحکم کیجئے۔

سوال۲۔ ''بیدی کی کہانیاں فنی اعتبار سے اہم اور نفیس ہوتی ہیں'' اس قول کا محاسبہ کیجئے۔

سوال۳۔ ڈرامے کی تعریف لکھئے۔ ساتھ ہی اس کا ارتقائی پس منظر اور موجودہ صورتِ حال کا جائزہ لیجئے۔

سوال۴۔ باغ و بہار کی روشنی میں میر امن کے انداز نگارش پر تنقیدی روشنی ڈالئے۔

سوال۵۔ تاج کے لافانی ڈرامہ 'انارکلی' کا اردو ادب میں کیا مقام ہے۔ واضح کیجئے۔

سوال۶۔ ''چاندنی بیگم'' کی روشنی میں قرۃالعین کی ناول نگاری کا جائزہ لیجئے۔

سوال۷۔ افسانہ آخری آدمی پر ایک جامع نوٹ لکھئے۔

سوال۸۔ سلورکنگ کے پلاٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے کرداروں کا تعارف پیش کیجئے۔

(حصہ ج)

درج ذیل سبھی سوالوں کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔ ہر سوال کے لئے ایک نمبر مقرر ہے۔ ۱۰=۱۰×۱

سوال۱۔ سندر لال کس افسانے کا کردار ہے۔

(الف) آخری آدمی

(ب) آنندی

(ج) نیا قانون

(د) لاجونتی

سوال۲۔ نذیر احمد کا پہلا ناول کون ہے؟

(الف) توبۃ النصوح

(ب) مرأۃ العروس

(ج) بنات النعش

(د) ایّامٰی

سوال۳۔ امراء جان ادا کا موضوع کیا ہے؟

(الف) عشق و محبت

(ب) ایک طوائف کی کہانی

(ج) عورت کے مسائل

(د) اودھ کی زوال آمادہ تہذیب

سوال۴۔ انتظار حسین کے افسانہ کی نشان دہی کیجئے۔

(الف) آنندی

(ب) نیا قانون

(ج) آخری آدمی

(د) لاجونتی

سوال۵۔ کس افسانہ نگار نے طوائف اور اس کی زندگی کو بہ طور خاص موضوع بنایا ہے؟

(الف) بیدی

(ب) منٹو

(ج) پریم چند

(د) عصمت

سوال۶۔ 'انارکلی' کا بچپن کا نام بتایئے؟

(الف) نادرہ

(ب) دلآرام

(ج) ثریا

(د) عنبر

سوال۷۔ سلور کنگ کس کا ڈرامہ ہے؟

(الف) امانت

(ب) آغا حشر

(ج) مجیب

(د) ابراہیم یوسف

سوال۸۔ ''سب رس'' کس کی فرمائش پر لکھی گئی؟

(الف) قلی قطب شاہ

(ب) محمد قطب شاہ

(ج) عبداللہ قطب شاہ

(د) ابوالحسن تاناشاہ

سوال۹۔ باغ و بہار کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

(الف) ۱۸۰۰

(ب) ۱۸۰۴

(ج) ۱۸۰۵

(د) ۱۸۰۲

سوال۱۰۔ ٹھیٹھ ہندی میں لکھی گئی داستان کی نشان دہی کیجئے؟

(الف) باغ و بہار

(ب) فسانۂ عجائب

(ج) رانی کیتکی کی کہانی

(د) سب رس